سوال

ترجمہ سے جہالت میں دم اور ٹیپ ریکارڈ پر دم کی حیثیت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دم کیے جانے والی آیت قرآن کا ترجمہ سے واقف ہونا ضروری ہے ؟ آیت کے ترجمہ سے جاہل اگر دم کرے تو ان الفاظ میں تاثیر ہوگی یا نہیں ؟ ٹیپ ریکارڈ پر دم سننے سے اثر واقع ہوتا ہے ۔ ؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں ۔ جزاکم اللہ خیرا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ قرآن کی آیات بطور دم پڑھنے کے لیے اس کے ترجمہ سے واقفیت شرط نہیں ہے ۔ کیونکہ دم کر کے پھونکنا الفاظ کی تاثیر کو دوسروں تک پہنچانا ہوتا ہے اور اس میں پڑھنے والے کو ترجمہ نہ بھی آتا ہو تو اس کی تاثیر مسلم ہے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا : إن من البیان لسحرا ۔ (سنن ابوداؤد : 5007) ''بعض بیانوں میں جادو ہوتا ہے ۔ '' اور آج یہ مشاہدہ بھی کیا جاتا ہے کہ بعض عاملین اور جادوگروں کو منتر پڑھتے ہوئے ان منتروں کا جو کہ ہندی بنگالی یا اور غیر شناسا زبانوں میں ہوتے ہیں کا مفہوم بالکل پتہ نہیں ہوتا لیکن ان کا اثر دیکھا گیا ہے اور یہ بھی مشاہدہ کی بات ہے کہ کچھ لوگ قرآن کا ترجمہ کیا اس کے تلفظ کو بھی تجوید سے نہیں پڑھ سکتے لیکن چند آیات رٹ کر وہ دم جھاڑ کرتے ہیں اور ان کے مریضوں پر یہ آیات پڑھنے کا اثر ہوتا ہے ۔ دم کے اثر کا تعلق الفاظ کے مفہوم سے قطعاً نہیں ہے سوائے اس کے کہ کوئی غیر شرعی الفاظ کہ جن میں شرک وخرافات کا پہلو پائے جاتے ہوں ان الفاظ کا جاننا ضروری ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ حضرت مالک بن اشجعی فرماتے ہیں کہ ہم جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ اس کے بارے میں آپ کیا رکھتے ہیں ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا : مجھ پر اپنے دم پیش کرو دم کرنے میں کوئی حرج نہیں جب تک اس میں شرک کا شائبہ نہ ہو ۔ (صحیح مسلم :2200) لہٰذا قرآنی الفاظ یا کسی بھی دم کے مفہوم نہ جاننے کے باوجود اس کی تاثیر کی نفی سے متعلق ہمیں شریعت میں کوئی نص نہیں ملی ۔ 2۔ مذکورہ بالا سطور میں بیان ہو چکا ہے کہ الفاظ کی تاثیر ہوتی ہے جیسا کہ اوپر حدیث بھی ذکر ہو چکی ہے ۔ لہٰذا دم کا تعلق الفاظ سے ہے نا کہ پڑھنے والے سے ۔ وہ الفاظ خواہ کسی بھی جگہ سے پڑھے جائیں اس کی تاثیر ہوگی اور اس کے لیے نیت کا ہونا ضروری نہیں کیونکہ جب الفاظ ادا ہو جاتے ہیں تو اس کی تاثیر خود بخود بن جاتی ہے ۔ آج کل ٹیپ ریکارڈ پر سورہ بقرہ وغیرہ گھروں میں اونچی آواز میں لگائی جاتی ہے اور ٹیپ ریکارڈ میں بولنے والے کی وہ فقط آواز ہوتی ہے اس لیے اس میں نماز کی طرح کہ ٹیپ ریکارڈ میں کوئی جماعت کی امامت کروالے درست نہ ہوگا کیونکہ اس میں امامت کروانا ایک عمل ہے جس کے لیے نیت کا ہونا ضروری ہے جبکہ ٹیپ ریکارڈ میں صرف آواز ہے اور نیت کرنے والا موجود نہیں ۔ جبکہ دم کے لیے نیت مقصود نہیں الفاظ مقصود ہوتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ جس پر دم کیا جاتا ہے اس کا مسلمان ہونا اور اس دم کے الفاظ کے مفہوم سے واقف ہونا یا کسی اور شرط کی ضرورت نہیں اور اس کے باوجود ان پر ان الفاظ کا اثر ہوتا ہے ۔

وباللہ التوفیق

محدث فتویٰ کمیٹی